مولانا عبد القیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

معلم الاداء فی الوقف والابتداء

تالیف: قاری محمد تقی الاسلام ـــ صفحات: ۴۰۸ ـــ قیمت: درج نہیں
ملنے کا پتہ: مکتبۃ القراء B بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

آج کا دور کتابوں کا دور ہے۔ مارکیٹ میں آئے دن نئی سے نئی کتابیں نئے سے نئے لباس میں جلوہ فگن نظر آتی ہیں۔ لیکن اگر یہ سوال کیا جائے کہ کتنی کتابیں ہیں جو کسی اعلیٰ مقصد کے لیے خونِ جگر جلا کر لکھی جاتی ہیں؟ تو اس کا جواب بڑا ٹیڑھا ہوگا اور بڑی مایوس کن شکل سامنے آئے گی۔

زندگی کے ہر شعبہ میں جس بے راہروی، منافقت اور بددیانتی نے ڈیرہ جمالیا ہے، وہی شکل کتابی دنیا میں بھی نظر آتی ہے۔ مقصد سامنے نہیں۔ محنت کا عادی نہیں۔ بس پیسہ بنانے کی فکر ہے، اس لیے اکثر ناشر حضرات اِدھر اُدھر سے آنے والی کتابوں کے جھٹ فوٹو بنوا کر کتاب کا اہتمام کر لیتے ہیں، تو بہت سے ناشر محنت کرنے والوں کے نام پی کر یا انہیں غیر اہم طریق سے ٹائیٹل پر ثبت کر کے اصل محنت کے دعویدار خود بن جاتے ہیں۔ اور ایک دانشور کے بقول آج سارا زور "قینچی ورک" پر ہے کہ اِدھر اُدھر سے اقتباسات کا طومار اکٹھا کر کے اس پر مؤلف و مصنف کا ٹھپہ لگا دیا جاتا ہے ـــ ان حالات میں کسی ٹھوس علمی موضوع پر سنجیدہ کاوش سامنے آتی ہے تو خوشگوار حیرت ہوتی ہے اور احساس ہوتا ہے کہ ابھی کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو پتہ مار کر کام کرنا جانتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب ایک ایسے ہی خادم علم کی کاوش ہے جس نے عمر عزیز کے دس گیارہ برس اس میں کھپائے، وہ اب ۷۰ سال کے پیٹے میں ہیں اور بچپن سے ہی قرآن کے طالب علم ـــ دہلی سے لاہور تک کے معروف زمانہ اساتذہ کی زیرِ نگرانی قرآن حفظ کیا، کتب درسیہ پر عبور حاصل کیا، فن تجوید و قرأت کو پورے لوازمات کے ساتھ سیکھا پھر اساتذہ کی نگرانی میں سکھلایا اور اس میدان کو اس طرح عبور کیا۔

اس فن شریف کا ایک اہم حصہ "وقف و ابتداء" کی تفصیلات ہیں، جس ذاتِ باری نے اس کو نازل کیا اُس نے خود ہی بعض ضوابط اُس بندے کو سکھلائے جس پر یہ نازل ہوا ـــ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ اور اس معلم کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ارشادات کی روشنی میں اس کے خدام در خدام نے اسے باقاعدہ فن کی شکل دے کر خدمت کا وسیع باب رقم کر دیا ـــ اس فن شریف کے جواہر پارے دنیا کی مختلف لائبریریوں میں